Gmail ٥٣٥٢ ٣٧/٥/٢

Darul ifta Darul uloom <daruliftadaruluIoom@gmail.com>

Taharaat ka Masiah.

Masood Ul Rauf <masood.sourcing@gmail.com> 2 February 2016 at 16:04
To: Darul ifta Darul uloom <daruliftadaruluIoom@gmail.com>

اسلام علیکم،

1. کبھی کبھی جب میں غسل جنابت کرنے کے بعد جسم کو سوکھا رہا ہوتا ہوں تو مجھے عضو تناسل کے منہ پر چپچپا مادے کا قطرہ نظر آتا ہے۔ اس طرح کیا میرا غسل ہوگیا یا دوبارہ غسل جنابت کرنا چاہیے
2. آج کل فوارے سے نہایا جاتا ہے۔ فوارے سے غسل جنابت کس طرح کیا جائے۔

جزاک اللہ خیرا

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

﴿۱﴾ـــ صورتِ مسئولہ میں غسلِ جنابت کے بعد عضوِ تناسل پر نظر آنے والا سفید مادہ اگر "منی" ہو، اور بغیر شہوت کے نکلے تو اس کے حکم میں یہ تفصیل ہے کہ:

(الف): اگر جنابت کے بعد آپ پیشاب کرلیں یا سو جائیں یا قدرے چل پھر لیں، پھر غسل کرنے کے بعد منی کا قطرہ بغیر شہوت کے نکلے تو اس سے آپ پر دوبارہ غسل واجب نہ ہوگا۔

(ب): لیکن اگر آپ جنابت کے بعد (الف) میں ذکر کردہ تینوں کاموں سے کوئی کام نہ کریں بلکہ فوراً غسل کرلیں، پھر غسل کے بعد منی کا قطرہ نکلے تو آپ پر دوبارہ غسل واجب ہوگا۔

لہٰذا آپ کو چاہئے کہ آپ غسلِ جنابت کرنے سے پہلے پیشاب کرلیا کریں، اور غسل میں بھی شرمگاہ کی صفائی کا ایسا طریقہ اختیار کریں کہ عضوِ تناسل کے اندر منی کا کوئی قطرہ باقی نہ رہے۔

__الفتاوى الهندية (١/ ١٤)__

لو اغتسل من الجنابة قبل أن يبول أو ينام وصلى ثم خرج بقية المني فعليه أن يغتسل عندهما خلافا لأبي يوسف - رحمه الله تعالى - ولكن لا يعيد تلك الصلاة في قولهم جميعا . كذا في الذخيرة ولو خرج بعد ما بال أو نام أو مشى لا يجب عليه الغسل اتفاقا . كذا في التبيين.

﴿۲﴾ـــ فوارے سے غسل کرنے میں چونکہ مسنون طریقہ کا لحاظ رکھا جاسکتا ہے اس لئے فوارے سے بھی مسنون طریقہ کے مطابق غسل کرنا چاہئے۔.......... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

الجواب صحیح	[signature]
بندہ [illegible]	محمد حذیفہ عفی عنہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی	دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۲/رجب المرجب ۱۴۳۷ھ	۱۰/رجب المرجب ۱۴۳۷ھ
	۱۸/اپریل ۲۰۱۶ء